السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے آخر میں کی گئی دعا۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے آخر میں کی گئی دعا“۔

[حَسَنْ] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔]

نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ وہ دعا جو رات کے آخری حصے میں مانگی جائے اور وہ دعا جو فرض نمازوں کے آخر میں مانگی جائے۔ "دبر الصلوات" سے مراد نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے آخری حصہ ہے۔ یہ اگرچہ اس معنی کے برخلاف ہے جو فوری طور پر ذہن میں آتا ہے، تاہم اس کی تایید اس بات سے ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے نماز کے بعد کے وقت کو ذکر کا وقت قرار دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیانی وقت کو دعا کا وقت قرار دیا۔ فرض نمازوں کے بعد پابندی کے ساتھ دعا کرنا اور اسی طرح نفل نمازوں کے بعد دعا کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ بدعت ہے، کیونکہ پابندی کے ساتھ دعا مانگنا اسے سنت راتبہ کے درجے تک پہنچادیتا ہے، چاہے یہ دعا نماز کے بعد کئے جانے والے اذکار سے پہلے کی جائے یا بعد میں۔ تاہم کبھی کبھی دعا مانگ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگرچہ بہتر یہی ہے کہ ایسا نہ ہی کیا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے نماز کے بعد صرف ذکر کو مشروع کیا ہے: ”فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ“ ترجمہ: جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کا ذکر کرو۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد دعا مانگنے کی تعلیم نہیں دی، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے دعا مانگنے کی تعلیم دی ہے۔ اور جب نص سے یہی ثابت ہے تو عقلی اعتبار سے بھی یہی زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ نمازی نماز میں اپنے رب سے مناجات کے دوران نماز ختم کرنے سے پہلے اس سے دعا کرتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3236

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY